مکتوباتِ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

کے اسرارِ شریعت اور معارفِ طریقت سے
بھرپور گرانقدر مجددانہ مکاتیب

(جلد اول)

مُترجم

حضرت مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

Butt

اسلامی کُتب خانہ اُردو بازار لاہور

نام کتاب	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ (جلد اول)
تالیف	مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد	1000
مطبع	رضا پرنٹر
ناشر	اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور
قیمت	

ملنے کے پتے:-

مکتبہ رحمانیہ:	اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
	فون: 7221395-7224228
خزینہ علم وادب	الکریم مارکیٹ' اردو بازار لاہور
	فون: 7314169
مکتبہ العلم	18-اردو بازار، لاہور
	فون:7231788-7225231

عطا کئے گئے کہ کفار پر ہیبت ہو اور وہ ایمان لاویں اور اولیاء کو اس لئے کرامت سرفراز ہوئی کہ فاسق فاجر توبہ کریں اور راہ راست پر آویں۔ مگر کرامت کے ظہور اور عدم ظہور سے مدارج بزرگی میں کم وبیشی لازم نہیں آتی۔ ظاہر ہے کہ اصحاب کبار کے مرتبہ کو بڑے سے بڑا کوئی ولی نہیں پہنچ سکتا اور ان سے بمقابلہ اولیاء اللہ کے خوارق بہت کم ظاہر ہوئے۔ آپ سے بیشمار کرامات ظاہر ہوئیں۔ بعض نے سات سو اور بعض نے اس سے زیادہ فراہم کی ہیں لیکن میں صرف بیالیس کے بیان پر اکتفا کرتا ہوں۔ زبدۃ المقامات میں مذکور ہے کہ آپ کے ایک خادم نے بیان فرمایا کہ آنجناب نے اس حقیر پر ایک مرتبہ ایسی توجہ فرمائی کہ میں اس کے اثرات کو اگر چوب خشک پر ڈالوں تو یقین ہے کہ زمانہ آخیر ہے۔ شر وفساد کا معدن اور خیر و برکات سے خالی۔ مرضی الٰہی انوار و اسرار کی عام اشاعت کی اجازت نہیں دیتی۔ میں اس کے اظہار سے معذور ہوں۔ واضح ہو کہ اسی توجہ کی برکات اس وقت تک سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بزرگوں میں باقی ہیں جس کے وہ احیاء قلوب مردہ فرماتے ہیں۔ مثنوی

ہیں کہ اسرافیل و قتند اولیاء   مردہ را زیشاں حیات ست ونما
اندروں اولیاء کاں نغمہاست   طالبان را حیات بے بہاست
جانہائے مردہ اندر گورتن   برجہد ز آواز شاں اندر کفن

(۱) آپ کے کرامات عالیہ احیاء قلوب فیضان شرح صدر محمدیہ علیٰ صاحبہا السَّلامُ وِالتَّحِیَّۃُ ہے جو بمقابلہ معجزات باہرہ احیاء اموات وغیرہ جو اور انبیاء علیہم السلام سے ظہور میں آئے کہیں اعلیٰ وارفع ہیں۔

نظم

برتر از احیاء کہ با عیسیٰ برفت   وزید بیضا کہ با موسیٰ برفت
دز کف آہن کہ با داؤد بود   ہم ازاں ناقہ کہ با صالح ثمود
بکساز ملک سلیماں وز نگین   فیض قلب رحمۃ للعلمین
ہست اعلیٰ ارفع و افضل مدام   دائم وباقی الی یوم القیام
صل یا رب علی شمس الہدیٰ   اَلنَّبِیِّ الْمُصْطَفٰے بَدْرِالدُّجیٰ

(۲) آپ کا دین اور اتباع شرع متین احیاء کتاب و سنت استیصال شرک و بدعت ہے

بود اسرار خدا چوں وحی ناب   صادر و نازل بقلب آنجناب

علم و ہبی لدنی بوا العجب   دائما نازل زساق عرش رب

(۴) آپ کے صاحبزادے حضرت خواجہ محمد معصوم قدس سرہ العزیز موسوی المشرب تھے۔ آپ نے تصرف فرما کے ان کو محمدی المشرب کرادیا۔

(۵) آپ نے ایک مرید کو بشارت دی کہ تجھ کو ولایت ابراہیمی عطا ہوئی ہے۔ اس کو پورا یقین نہ ہوا۔ آپ نے شب کو خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس کی تصدیق کرا دی۔ جب وہ صبح کو آیا آپ نے اس کی شب گزشت بیان فرمائی۔ وہ آپ کے قدموں میں گر پڑا۔

(۶) آپ کو شیخ طاہر لاہوری کی پیشانی پر لگا ہوا کافر لکھا ہوا ظاہر ہوا۔ کئی روز بعد یہ خبر آئی کہ وہ کافر ہو گیا اور اس نے زنار پہن لیا۔ آپ نے لوح محفوظ کی طرف نگاہ کی تو وہاں بھی یہی لکھا ہوا پایا۔ آپ نے دعا کی۔ اس کی برکت سے وہ سعید ہو گیا۔ توبہ کی اور آپ کے مرید ہوئے اور خلافت پائی۔

(۷) آپ کے قادریہ طریقہ کے ایک مرید کو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی زیارت کا اشتیاق پیدا ہوا۔ آپ نے ان کو قطب تارہ کی طرف دیکھنے کیلئے ارشاد فرمایا۔ اس میں سے حضرت غوث ظاہر ہوئے۔ اس نے اچھی طرح سے آپ کی زیارت کرلی اور آپ پھر وہیں مخفی ہو گئے۔

(۸) آپ کے مرید مولانا یوسف کو جانکندنی کا وقت پیش آیا۔ ان کا سلوک کچھ باقی تھا۔ آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فوراً طے کرادیا۔

(۹) ایک شخص نے آپ کی خدمت میں اس مضمون کا خط تحریر کیا کہ دربار پیغمبری میں اصحاب کبار ایک نظر میں کامل ہو جاتے تھے۔ اب محنت سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ آپ نے اس کے جواب میں یہ تحریر فرمایا کہ اس کا جواب صحبت پر موقوف ہے جب وہ شخص حاضر ہوا۔ آپ کی پہلی ہی ملاقات میں نعمت باطنی سے مالا مال ہو گیا۔

(۱۰) چونکہ آپ کے فیض سے بہت سے اہل قبور بھی مستفید ہو کر ولی ہو گئے۔ ایک شخص نے دم اخیر یہ وصیت کی کہ میرا جنازہ آپ کی خدمت میں لے جا کر پیش کرنا جب جنازہ لایا گیا۔ آپ نے توجہ دی۔ مردہ کا دل جاری ہو گیا۔ اسی شب اس کے اقرباء نے اس کی کیفیت کو